114163-اگر معاشرہ میں چچازاد بیٹی سے شادی کرنے کا رواج نہ ہو تو کیا وہ محرم بن جائیگا

سوال

میرے ملک میں یہ رواج اور عرف ہے کہ چچا کی بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت نہیں کیونکہ ان کی تہذیب ایسی ہے، اگر ایسا ہو تو کیا میں اپنے چچا کے بیٹے کو محرم بنا سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

عورت کا محرم وہ شخص ہوتا ہے جو اس
عورت کے لیے ابدی طور پر رشتہ داری یا رضاعت یا پھر سسرالی طور پر حرام ہوتا ہو،
اور یہ چیز عادات اور عرف اور رسم و رواج سے نہیں لی جاسکتی، بلکہ یہ چیز تو شریعت
سے ہی اخذ کی جائیگی اللہ سبحانہ و تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا
ہے :

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں
اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور
بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا
ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو
تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان
سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور
تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقیناً اللہ تعالی بخشنے
والا رحم کرنے والا ہے. النساء (23–24).

چنانچہ عورت کا نسب کے اعتبار سے
محرم مرد اس کا بیٹا اور اس کا باپ اور اس کا بھائی اور بھائی کا بیٹا اور بہن کا
بیٹا اور اس کا چچا اور اس کا ماموں.

اور رضاعت کے اعتبار سے بھی اسی طرح
کے جو نسب سے محرم بنتے ہیں وہی ہونگے.

اور اس کے چچا کا بیٹا تو اس کے لیے
حلال ہے اس سے شادی ہو سکتی ہے، اور وہ کسی بھی حالت میں اس کا محرم نہیں بن سکتا،
چاہے عرف اور رواج ہو کہ اس سے شادی نہیں کی جاتی.

اور پھر کسی شخص کے لیے بھی جائز
نہیں کہ اللہ کی جانب سے جو حرام کیا گیا ہے اسے حلال کرے، یا پھر اللہ کی جانب سے
جو حرام کیا گیا ہے اسے حلال کرے، یا یہ خیال اور سوچ رکھے کہ اس کے چچا کے بیٹے کو
یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس کی طرف دیکھ سکتا ہے اور اس سے خلوت کر سکتا ہے، کیونکہ یہ
شریعت کے متصادم اور مخالف ہے، بلکہ واجب ہے کہ وہ اپنے چچا کے بیٹے اور ماموں کے
بیٹے اور خالہ کے بیٹے سے پردہ کرے جس طرح وہ باقی اجنبی مردوں سے پردہ کرتی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی نے جن کے سامنے
اپنی زینت ظاہر کرنے کا ذکر کیا ہے ان میں چچا کے بیٹے کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ
اس کے محرم میں شامل نہیں ہوتا.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{.مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی
نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ
کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی
آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا
اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا
اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا
ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی
باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ
زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم
نجات پاؤ}.النور(31).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے عمل
کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جو اسے پسند ہیں.

واللہ اعلم.